سوال

میں نوجوان لڑکی ہوں اوردوماہ قبل شادی کی ہے ،اپنے خاوند سے بہت زیادہ محبت کرتی ہوں لیکن مشکل یہ ہے کہ خاوند میرے ساتھ جماع نہیں کرسکتا کیونکہ مجھے اس سے بہت سخت تکلیف ہوتی ہے ۔ میں نے اپنا بچپن بہت ہی خراب گزارا ہے کیونکہ جب میں بچی تھی تو میرا چچا میرے درپے رہااور مجھے شکار کرتا رہا ہے جس کے سبب سے میں اب خاوند کے جماع کو برداشت نہیں کرسکتی ، میرا خاوند صبر کرتا ہے اور مجھے برداشت کرتا ہے لیکن اسے علم نہیں کہ وہ کیا کرے ؟ میں آپ سے تعاون چاہتی ہوں ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

خاوند پر ضروری اورواجب ہے کہ بیوی اگر تکلیف محسوس کرتی ہو یا پھر اسے نفسیاتی تکلیف ہوتی ہو تو وہ جماع کرتے وقت نرمی کا مظاہرہ کرے ، اور خاوند کو اس پر صبر کرنا چاہیے تاکہ وہ اس تکلیف سے شفا حاصل کرلے یا پھر وہ عادی ہوجائے اور اسے اس کا اطمنان اور شوق پیدا ہو اور اسے بھی اسی طرح کی رغبت پیدا ہوجائے جیسا کہ اس کا حال ہے ۔

ابن حزم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

لونڈی اور آزاد عورت پر یہ فرض ہے کہ وہ اپنے مالک اور خاوند کو جب بھی وہ انہیں جماع کے لیے بلائے تو اسے منع نہ کرے جب تک کہ عورت حائضہ یا پھر مریضہ نہ جس میں جماع سے تکلیف ہوتی ہو یا پھر وہ فرضی روزہ سے ہو تو جماع سے رک سکتی ہے ۔ دیکھیں محلی ابن حزم (40/10) ۔

اور یہ معاملہ بلاشک بہت ہی مشکل ہوتا ہے اور خاص کر جس نے نئی شادی کی ہو ، لیکن یہ ان مشاکل سے بہتر اور اچھا ہے جو ازدواجی زندگی کو ختم کردیں اور اسے تباہی تک لے جائیں ۔

اور سوال کرنے والی بہن نے یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اپنے خاوند سے بہت زیادہ محبت کرتی ہے ، تو اسے چاہیے کہ وہ اس پر متنبہ رہے اور اسے آسانی اور سھولت کے ساتھ شرعی تقاضے تک پہنچنے کے لیے فرصت سمجھے ۔

اور ہم خاوند سے گزارش ہے کرتے ہیں کہ وہ سوال نمبر (5560) کے جواب کا مطالعہ کرے اس میں مزید تفصیل بیان کی گئی ہے ۔

اور اسی طرح بیوی پر بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کا بدنی اور نفسیاتی علاج کرے ، اور اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ نفسیاتی تکلیف کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرے اور ماضی میں جو کچھ ہو چکا اس کی اسیر ہی بن کر نہ رہے ، کیونکہ اس کا خاوند وہ فاجر وفاسق چچا نہیں جس نے بچپن میں اسے اپنا شکار بنائے رکھا ، بلکہ اب وہ بڑی ہو چکی ہے اور اپنے محبوب خاوند کے پاس ہے ، اور وہ دونوں ایک دوسرے کے لیے حلال ہیں ۔

اور بدنی تکلیف تو ایک طبعی چیز ہے جو کہ شادی کے ابتدائی ایام میں ہوتی ہی ہے ، اور اللہ تعالی کے حکم سے یہ تکلیف جلد ہی ختم ہو جائے گی ، آپ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں ۔

اور اس کے ساتھ ساتھ آپ دونوں خاوند اور بیوی کو چاہیے کہ اللہ تعالی سے التجاء اور دعا کثرت سے کریں اور شرعی احکامات جو کہ اللہ تعالی نے مقرر کیے ہیں ان پر بھی عمل کرتے رہیں ، مثلا جتنے بھی فرائض ہیں انہیں ان کے اوقات میں بجالائیں اور اسی طرح لباس اور پردہ کے احکام کی بھی پابندی کریں ۔

اس سے ہو سکتا ہے اللہ تعالی آپ کی مشکلات کو جلد دور کردے اور آسانی پیدا فرمائے ، اور جو کچھ نفسیاتی عوارض ہیں وہ بھی جاتے رہیں گے انشاء اللہ ۔

والله اعلم.

الاسلام سوال وجواب

38013